تقرری کے موقع پر یہ احتیاطی تدبیر اختیار نہ کی ہوں گی؟

ظاہر ہے کہ محمد بن ابی بکر کی تقرری کا خط خود ان ہی کو دیا گیا تھا جس پر دیگر شرائط (قرار دادِ خلافت کے مطابق) کے علاوہ مصر کے پہلے گورنر کی معزولی کا بھی ذکر تھا اور اس ''تقرر نامے'' پر بھی گواہان اور خلیفہ کے دستخط نیز مہرِ خلافت بھی ثبت تھی تو پھر سوال یہ ہے کہ جب حضرت مروان رضی اللہ عنہ کا تحریر کردہ خط راستے میں سوال سمیت پکڑ لیا گیا تھا تو نامزد گورنر نے سوار کو ''زیرِ حراست'' رکھ کر مصر کا رخ کیوں نہ کیا اور مدینہ کیوں واپس آئے؟

اگر وہ مصر کی طرف سفر جاری رکھتے اور وہاں پہنچ کر اپنا تقرر نامہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے سامنے پیش کرتے تو بتایا جائے کہ ''سابق گورنر'' کے پاس انکار کی کیا گنجائش تھی؟ کیونکہ حضرت مروان رضی اللہ عنہ کی طرف سے تیار کردہ ''فاقتلوہ'' کے حکم پر مشتمل نیا ''تقرر نامہ'' اونٹنی اور غلام سمیت نئے گورنر محمد بن سعد بن ابی سرح سے اپنے قتل کا اندیشہ آخر کس طرح ہو سکتا تھا؟ کیا یہ تاریخ کا بدترین ''مکذوبہ'' نہیں ہے؟

اس تفصیل سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ زیرِ بحث خط کا قصہ ہر اعتبار سے خلافِ واقع، خلافِ حقیقت، لغو، باطل اور سبائیوں کا وضع کردہ ہے۔

☆......☆......☆

ادارہ

مسافرانِ آخرت

☆ مولانا عزیز الرحمٰن خورشید (ملکوال) اور حافظ عبدالرحمٰن علوی (راولپنڈی) کا جواں سال بھانجا ۲۷ر رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ کو نہر میں نہاتے ہوئے ڈوب کر فوت ہو گیا

☆ ضیغم احرار شیخ حسام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹی 24 رجولائی 2015ء کو لاہور میں انتقال کر گئیں

☆ مجلس احرار اسلام چشتیاں کے کارکن جناب علی اصغر کی والدہ ماجدہ 31 رجولائی 2015ء جمعرات کی شب رحلت کر گئیں

☆ مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن جناب شیخ احسان اللہ صاحب مرحوم (وزیر آباد)

☆ شیخ محمد حسن لدھیانوی مرحوم کی اہلیہ محترمہ اور شیخ کمال احمد کی والدہ۔ انتقال: 11 راگست 2015ء

☆ مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن ملک یار محمد صاحب (فیصل آباد) انتقال: یکم رمضان المبارک 1436ھ

☆ حافظ غلام محمد ملکوال معروف سندھی بابا، مرحوم سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و محبت رکھتے تھے۔

☆ حاجی غلام شبیر کی ہمشیر (تلہ گنگ)　　☆ ساجد مقصود (پنڈ سلطانی) کے چچا محمد ارشد مرحوم

احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام فرمائیں (ادارہ)